سوال

(82)ایک بدعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"الترغیب والترہیب" میں ہے کہ جب کوئی شخص فوت ہوجائے تواس کی قبر کی مٹی کی ایک مٹھی لواوراس پر یہ آیات پڑھو۔۔۔اب مجھے وہ آیات یاد نہیں۔۔۔پھر وہ مٹی اس کے کفن پرڈال دو تواس سے میت کوعذاب قبر نہیں ہوگا۔یہ بات کس حدتک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک بالکل بے اصل بات بلکہ بہت بری بدعت ہے لہذا یہ جائز نہیں اورنہ اس میں کوئی فائدہ ہے،کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کواس کا حکم نہیں دیا بلکہ آپ نے صرف یہ حکم دیا ہے کہ جب کوئی مسلمان فوت ہوجائے تواسے غسل دیا جائے،کفن پہنایا جائے،اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اور مسلمانوں کے قبرستان میں اسے دفن کردیا جائے۔جبکہ اس وقت موجود لوگوں کو حکم یہ ہے کہ تدفین سے فراغت کے بعد میت کی مغفرت اورحق پرثابت قدمی کےلیے دعا کی کریں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی دعا فرمایا کرتے اوردعا کا حکم بھی دیا کرتے تھے۔[1]

---

[1]سنن ابی داود، الجنائز، باب الاستغفار عند القبر، حدیث: 3221

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ83

محدث فتویٰ